ماه رمضان اورخيروبھلائي

اس اللہ تعالي كي تعريف ہےجوسب مخلوقات كا رب اورسب خفيہ اشياء كو جاننےوالا ہے، نيتوں اورسينےكےبھيدوں پرمطلع ہے، ميں اس سبحانہ وتعالي كي حمدوتعريف كرتا ہوں جس نےخصوصا ہميں بہت سي عظيم وجليل نعمتوں سےنوازا، اوراس اللہ كا شكر كرتا ہوں جس نےہميں مختلف قسم كي انواع واصناف كي جود وكرم سےبدلہ ديا، اور ميں گواہي ديتا ہوں كہ اللہ تعالي كے سوا كوئي معبود برحق نہيں وہ اكيلاہےاس كا كوئي شريك نہيں، اور ميں گواہي ديتاہوں كہ محمد صلي اللہ عليہ وسلم اس كےبندےاور رسول ہيں، اے اللہ اپنےبندے اوررسول محمد صلي اللہ عليہ وسلم پر اور ان كي آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتوں كا نزول فرما.

اما بعد:

ماہ رمضان المبارك خيروبركت اوراحسان كا مہينہ ہے، اوريہ مہينہ فضيلت والا ہے، اور اس ماہ مبارك ميں كيےگئےاعمال صالحہ كي بہت زيادہ فضيلت ہے، اس ماہ مبارك ميں دوسرے مہينوں كي بنسبت نفس زيادہ ہشاش بشاش اور چست ہوتےہيں كيونكہ اس ماہ مبارك ميں شيطانوں كي جكڑ ديا جاتا ہے، اور اللہ تعالي كي جانب رجوع كرنےوالوں كي كثرت ہوجاتي ہے، اور رمضان المبارك اور دوسرے مہينوں ميں خيروبھلائي كےبہت سےكام ہيں ليكن يہ كام رمضان المبارك ميں تواور بھي زيادہ ضروري ہيں ان ميں چند ايك اعمال مندرجہ ذيل ہيں:

1 ـ اخلاص نيت:

فرمان باري تعالي ہے:

{اور انہيں اس كے سوا كوئي حكم نہيں ديا گيا كہ صرف اللہ كي عبادت كريں اس كے ليے دين كوخالص ركھيں، ابراھيم حنيف كے دين پراورنماز قائم ركھيں اورزكاۃ ادا كريں يہي دين سيدھي ملت كا ہے} البينۃ (5)

2 - اللہ تعالي كے ليے توبہ كي تجديد:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

جس نے مغرب كي جانب سے سورج طلوع ہونے سے قبل توبہ كرلي اللہ تعالي اس كي توبہ قبول فرمالے گا. صحيح (3- 27).

3 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سے رمضان المبارك كے روزے ركھنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

جس نے بھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سے رمضان كے روزے ركھے اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديے جاتے ہيں. صحيح بخاري حديث نمبر (38) صحيح مسلم حديث نمبر (759) .

4 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سے رمضان كاقيام كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

جس نے بھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سے قيام كيا اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديے جاتے ہيں. صحيح بخاري حديث نمبر (2008) صحيح مسلم حديث نمبر (1 / 759) .

5 ـ ايمان اوراجروثواب كےليے ليلة القدر كا قيام :

رسول كريم صلي الله عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي ايمان اوراجروثواب كي نيت سےليلة القدر كا قيام كيا اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں. صحيح بخاري حديث نبمر (38) صحيح مسلم حديث نمبر (759) .

6 ـ آخري عشرہ ميں زيادہ عبادت كي كوشش :

عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ : جب آخري عشرہ شروع ہوجاتا تو رسول كريم صلي اللہ عليہ اس ميں شب بيداري كرتےاور اپنےاہل وعيال كوبھي بيدار كرتے اوركمر كس ليتے. صحيح بخاري حديث نمبر (2024) صحيح مسلم حديث نمبر (1174).

7 ـ عمرہ كي ادائيگي:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(رمضان المبارك ميں عمرہ كي ادائيگي حج كےبرابر ہے يا ايسے ہے كہ ميرے ساتھ حج كيا ہو) صحيح بخاري حديث نمبر (1863) صحيح مسلم حديث نمبر (1256).

8 ـ اعتكاف كرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم رمضان المبارك كےآخري عشرہ كا اعتكاف كيا كرتےتھے. صحيح بخاري حديث نمبر (2025) صحيح مسلم حديث نمبر (1171) .

9 ـ امام كے انصراف تك اس كے ساتھ نماز تراويح كا اہتمام :

اور ابوذر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

جب كوئي آدمي امام كے ساتھ اس كے جانے تك قيام كرتا ہے تواس كے ليے رات كا قيام لكھا جاتاہے. سنن ابوداود (1370) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صلاۃ التروايح صفحہ (15) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

10 ـ كثرت سے قرآن مجيد كي تلاوت :

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم سب لوگوں سے زيادہ سخي تھے، اور رمضان المبارك ميں جب جبريل امين عليہ السلام آپ سے ملتے تواس وقت اور بھي زيادہ سخي ہوتے، اور جبريل عليہ السلام رمضان المبارك كي ہر رات نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سے ملكر قرآن مجيد كا دور كيا كرتے تھے، جبريل امين عليہ السلام كي ملنے كے وقت رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم بھلائي اور خير ميں تند وتيز ہوا سے بھي زيادہ سخي ہوتے. صحيح بخاري حديث نمبر (1902) صحيح مسلم حديث نمبر (2308) .

11 ـ افطاري جلدي كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

جب تك لوگ افطاري ميں جلدي كريں گے وہ خير سے رہيں . صحيح بخاري حديث نمبر (1957) صحيح مسلم حديث نمبر (1098) .

12 ـ اگر كھجوريں ہوں ان سے افطاري كرنا:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

تم ميں سےكسي كاروزہ ہو تووہ كھجور كےساتھ افطاري كرے، اگر كھجور نہ ملے تو پاني سےافطاري كرلے اس ليے كہ پاني پاك ہے.

علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےاس حديث كو صحيح الجامع (746) ميں صحيح قرار ديا ہے.

13 ـ افطاري كےبعد دعا كا اہتمام كرنا:

ابن عمر رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم جب افطاري فرماتےتو مندرجہ ذيل دعا پڑھتےتھے:

(ذهب الظمأ وابتلت العروق ، وثبت الأجر إن شاء الله تعالى)

پياس چلي گئي رگيں تر ہوگئيں اگراللہ تعالي نےچاہا تواجرثابت ہوگيا، اسےابوداود، دارقطني اور حاكم نےروايت كيا ہےاور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے ارواء الغليل (920) ميں اسےحسن قرار ديا ہے.

14 ـ روزے كي حالت ميں كثرت سےدعا كرنا:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

تين اشخاص مستجاب الدعوات ہيں اوران كي دعا قبول ہوتي ہے: روزے دار كي دعاء، اورمظلوم كي دعاء، اور مسافركي دعاء. امام بيہقي رحمہ اللہ تعالي نےاسےشعب الايمان ميں روايت كيا ہے، اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح الجامع (3030) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

15 ـ سحري كھانےميں مواظبت اور ہميشگي كرنا:

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

سحري كيا كرو اس ليےكہ سحري كھانےميں بركت ہے. صحيح بخاري حديث نمبر (1923) صحيح مسلم حديث نمبر (1095)

16 ـ كھانے پينے كےبعد اللہ تعالي كي حمدوثنا بيان كرنا :

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(اللہ سبحانہ وتعالي بندے پرراضي ہوتا ہےكہ وہ كھانا كھائے اور اس پر اس كي حمد وثنا كرے يا پاني پيئے تو بھي اس پر اس كي حمد وثنا بيان كرے) صحيح مسلم حديث نمبر (2734) .

17 ـ خاموشي اختيار كرنااورزبان كوبےہودہ كلام سےمحفوظ كركےصرف بھلائي اورخير كي باتيں كرنا:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جواللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہے وہ اچھي بات كرے وگرنہ خاموش رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (647) صحيح مسلم (47) .

اور ايك حديث ميں ہےكہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جوشخص بےہودہ كلام اور اس پر عمل كرنا اور جھالت نہيں چھوڑتا اللہ تعالي كواس كي كوئي ضرورت نہيں كہ ايسا شخص بھوكا اور پياسا رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1903).

اورايك دوسري حديث ميں نبي صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان اس طرح ہےكہ:

كھانے پينے سے ركنے كانام روزہ نہيں بلكہ ہر لغو اوربےہودہ بات اورفحش

گوئي سےرکنےکانام روزہ ہے، اوراگر کوئي شخص تجھے گالي دےيا تيرے خلاف جہالت سےکام لے(يعني لڑائي کرے) توتم يہ کہو کہ ميرا روزہ ہے ميرا روزہ ہے.

اسے ابن خزيمہ اورابن حبان نےروايت کيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (1082) ميں صحيح کہا ہے.

18 - وقت سےپہلےمسجد جاکر نماز کا انتظار کرنا:

ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگوں کواگريہ معلوم ہوجائےکہ اذان اور پہلي صف ميں کيا (اجروثواب) ہے توپھر اس ميں انہيں اگر قرعہ اندازي کرني پڑے تووہ قرعہ اندازي کرنےلگيں) صحيح بخاري و صحيح مسلم .

ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ ہي بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(تم ميں کسي ايك کو جب تك نماز روکےرکھتي ہے تو وہ نماز ميں ہوتا ہے، اسےصرف نماز نےہي واپس گھر آنےسےروك رکھا ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (477) صحيح مسلم حديث نمبر (649) .

اور ايك دوسري روايت ميں ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ نبي اکرم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(کيا ميں تمہيں درجات بلند کرنےاور خطاؤں کومٹانےوالي چيز نہ بتاؤں ؟ صحابہ کرام نےعرض کيا کيوں نہيں اےاللہ تعالي کےرسول ضرور بتائيں تونبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

ناپسنديدگي پر مكمل وضوء كرنا، اور مساجد كي جانب زيادہ قدم اٹھانا، اور ايك نماز كےبعد دوسري نماز كا انتظار كرنا، يہي رباط ہے يہي رباط (پہرہ دينا) ہے) صحيح مسلم حديث نمبر (251) .

19 ـ اس ماہ مبارك ميں كھانا كھلانا:

عبداللہ بن عمرو رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ايك شخص نے نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےسوال كيا كہ كونسا اسلام بہترہے:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےجواب ميں فرمايا: (تم كھانا كھلاؤ اور جان پہچان والے انجان كوبھي سلام كرو) صحيح بخاري حديث نمبر(12) صحيح مسلم حديث نمبر (39).

عبداللہ بن سلام رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگو! سلام عام كرو، اور كھانا كھلايا كرو، اور صلہ رحمي كرو، اور رات كولوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھا كرو، تم سلامتي كےساتھ جنت ميں داخل ہوجاؤ گے) اسے ترمذي، ابن ماجہ نےروايت كيا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (3 / 24) حديث نمبر (2697) ميں صحيح قرارديا ہےاور مندرجہ بالاالفاظ ابن ماجہ كےہيں.

جب رمضان المبارك شروع ہوتا تو امام زہري رحمہ اللہ تعالي كہتے: يہ تو تلاوت قرآن اور كھانا كھلانےكا مہينہ ہے. ديكھيں : لطائف المعارف تاليف ابن رجب (318) .

20 ـ گھروں ياپھر مساجد يا لوگوں كےجمع ہونےوالي جگہ پر افطاري

کےلیےکھانا تیار کروا کرافطاري کروانا:

زید بن خالد رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےبھي روزے دار کي افطاري کروائي اسے روزہ دارجتنا ہي اجروثواب حاصل ہوگا، اور روزے دار کےاجروثواب میں کوئي کمي نہیں ہوگي) جامع ترمذي ، امام ترمذي نےاسےحسن صحیح قرار دیا ہےاور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحیح الترغیب (1078) میں اسےصحیح کہا ہے.

21 ـ صدقہ وخیرات اور اللہ کي راہ میں مال خرچ کرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{اے ایمان والو ہم نےجوتمہیں رزق دیا ہےاس میں سےخرچ کرتےرہو قبل اس کےایسا دن آجائے جس میں نہ تو کوئي تجارت ہوگي اور نہ ہي دوستي اور سفارش، اور کافر لوگ ہي ظالم ہیں} البقرۃ (254).

ابوھریرہ رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےبھي حلال کمائي میں سے کھجور کےبرابر صدقہ کیا اوراللہ تعالي پاکیزہ ہي قبول کرتا ہے، اللہ تعالي اس کےصدقے کو دائیں ہاتھ سےقبول کرتا اوراس کي اس طرح پرورش کرتا ہےجس طرح تم میں سےکوئي ایک گھوڑے کےبچھڑے کي پرورش کرے حتي کہ وہ صدقہ پہاڑ کي مثل ہو جاتا ہے) صحیح بخاري حدیث نمبر (1410) صحیح مسلم (2/ 702).

حدیث میں وارد لفظ الفلو کا معني چھوٹا ساگھوڑا یعني بچہ مراد ہے.

اورعدي بن حاتم رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ميں نے رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتےہوئےسنا:

تم ميں ہركوئي اللہ تعالي سےبات چيت كرےگا اور درميان ميں كوئي ترجمان نہيں ہوگا، لھذا وہ اپني دائيں جانب ديكھےگا تواسےاپنےكيےہوئے اعمال ہي نظر آئيں گے، تووہ بائيں جانب ديكھےگاتواسےوہي نظرآئےگاجواس نےآگےبھيجاتھا، پھر وہ اپنےسامنےديكھےگاتوآگ كےعلاوہ كچھ دكھائي نہيں دےگا اس كےسامنےآگ ہوگي، لھذا آگ سےبچ جاؤ اگرچہ نصف كھجور كے ساتھ ہي .

صحيح بخاري حديث نمبر (7512) صحيح مسلم (2 / 703) .

22 ـ مساكين اور فقراء كےلباس اور دوسري ضروريات وغيرہ كي خريداري كےليے تاجر حضرات رابطہ اوران اشياء كورمضان ميں فقراء ومساكين ميں تقسيم كرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{نيكي وبھلائي كےكاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرو، اوربرائي اور گناہ وزيادتي ميں ايك دوسرے كا تعاون نہ كرو} المائدۃ (2)

ابوموسي رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(يقينا امين اور خازن وہ ہے جوحكم كےمطابق خوشي كےساتھ پورا دےجو اسےكہا گيا ہے، حتي كہ وہ اسے دے جس كا اسے صدقہ كرنےوالے نے كہا ہے) اسےابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابوداود (1476) ميں صحيح كہا ہے.

23 ـ ماه رمضان كےدرميان تقرير اور درس كےليےمضمون كي تياري (اگر انسان اس كي اہل ہے) تقرير خود كرے يا پھر كسي داعي كوتيار كر كے دے.

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

(جس نےبھي ہدايت كي طرف دعوت دي اسے اتنا ہي اجروثواب ملے گا جواس پرعمل كرنےوالے كوملتا ہے اور ان ميں سےكسي كا اجروثواب كم بھي نہيں ہوگا) صحيح مسلم حديث نمبر (2674) .

24 ـ رمضان كےآخر ميں فطرانہ ادا كرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے روزے دار پر لغو اور بےہودگي وغيرہ سےپاكي اور مسكينوں كےكھانےكےليے فطرانہ فرض كيا، لہذا جس نےنماز عيد سےقبل اس كي ادائيگي كي تويہ فطرانہ قبول ہےاورجس نےعيد كےبعد ادا كيا اس عام صدقات ميں سے ايك صدقہ ہوگا. اسے ابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابن داود ميں (1420) صحيح قرار ديا ہے.

25 - مسلمانوں كےساتھ نماز عيد كي ادائيگي :

ابوسعيد خدري رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم عيد الفطر اورعيدالاضحي كےدن عيدگاہ جاتےتونماز سےابتدا كرتے. صحيح بخاري حديث نمبر (913) صحيح مسلم حديث نمبر (2050) اور مندرجہ بالا الفاظ مسلم كےہيں.

26 ـ اولاد كو روزے ركھنےكي عادت ڈالنا:

ربيع بنت معوذ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتی ہيں كہ ہم اپنےچھوٹےبچوں كو

روزہ رکھواتےاور ان کےلیے روئي کےکھلونےبناکررکھتےان میں سے جب کوئي بچہ کھانےکےلیے روتا توہم وہ کھلونا اسےدیتےیہاں تك کہ افطاري کا وقت ہوجاتا. صحیح بخاري حدیث نمبر (1960).

27 ـ رمضان کےبعد شوال کےچھ روزے رکھنا:

ابوایوب انصاري رضي اللہ تعاالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےرمضان المبارك کےروزے رکھے اور اس کےبعد شوال کےچھ روزے رکھے گویا کہ اس نےسارا سال ہي روزے رکھے) صحیح مسلم (1164)

میرے پیارے بھائي:

اس ماہ مبارك کےتعلق سےیہ چند ایك خیروبھلائي کےکام تھےجوہم نے آپ کےسامنےرکھےہیں، لھذا آپ ان کاموں پر دھیان دیں اورخیروبھلائي کے کام کرنےکي حرص رکھیں کہیں یہ کام آپ سےرہ نہ جائیں، ہوسکتا ہےکہ آپ کي زندگي کا یہ آخري رمضان ہو، لھذا اسے موقع غنیمت جانتےہوئےاپنےلیے فرصت سمجھیں اور ایسےکام کرلیں جوآپ کو اللہ تعالي کےسامنےپیش ہوتے وقت اچھے اور بہتر لگیں فرمان باري تعالي ہے:

{اس دن ہر نفس اپني کي نیکیوں کواور اپني کي ہوئي برائیوں کو موجود پائےگا، اس کي یہ آرزو ہوگي کہ کاش اس کے اور برائیوں کےمابین بہت سي دوري ہوتي، اللہ تعالي تمہیں اپني ذات سےڈرا رہا ہے اور اللہ تعالي اپنےبندوں پر بڑا ہي مہربان ہے} آل عمران (30)

اللہ تعالي ہمیں اورآپ کو بھي ایسےکام کرنےکي توفیق عطا فرمائے جنہیں وہ

پسند کرتا اورجن سےوہ راضي ہوتا ہے، اور اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم اور ان کي آل اورصحابہ کرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے.